001-Nabiﷺ ki Dawat e Quran (PART-1)

>>>>>>>> [PART-1] <<<<<<<

Topic:˘ ˘
001-Mas'alah Imam ul Ambia ki Dawat e Quran

Youtube Link:˘ ˘
https://youtu.be/NCJzxL9QEYY

اِس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات + اِلزامی جوابات
References + Anti Venums:˘ ˘

یہ لیکچر اِس آیت کے تحت تیار کیا گیا ہے---
Surat No 6 : Ayat No 19
.... (اے محبوبﷺ! آپ فرما دیجئے) اور میری طرف **یہ قرآن** اِس لئے وحی کیا گیا ہے کہ اِس کے ذریعے تمہیں اور ہر اُس شخص کو جس تک (یہ قرآن) پہنچے **ڈر سناؤں (تبلیغ کروں)**---

Surat No 3 : Ayat No 164
بیشک اللہ نے مُسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ اِن میں اِنھی میں سے (عظمت والا) رسول(ﷺ) بھیجا جو اِن پر اُس کی آیتیں پڑھتا اور اِنہیں پاک کرتا ہے اور اِنہیں کِتاب **و** حِکمت کی تعلیم دیتا ہے، اگرچہ وہ لوگ اِس سے پہلے کھُلی گمُراہی میں تھے۔

[نوٹ: اِس لیکچر میں جو آیات آئیں گی، وہ علیحدہ سے **ریسرچ پیپر** میں بھی موجود ہیں۔ مُلاحضہ ہوں ریسرچ پیپر:
[P4_Dawat_e_Qur'aan_(50-Ayaat)]

Sahih Muslim Hadees # 553
Abu Dawood Hadees # 169
Sunnan e Nisai Hadees # 148

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا، اور اچھی طرح وضو کیا، پھر « أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ » (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ مُحمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں) کہا، تو اُس کے لیے جنّت کے **آٹھوں دروازے** کھول دئیے جائیں گے جس سے چاہے وہ جنّت میں داخل ہو-Sahih Hadees

جنّت کے 8 دروازوں کی نِسبت سے قُرآن پاک کی اہمیت کے حوالے سے **8 احادیث** مُلاحضہ ہوں۔

1. Sahih Muslim Hadees # 2005

رسول اللہ ﷺ جب خُطبہ دیتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سُرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی اور جلال کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی حتیٰ کہ ایسا لگتا جیسے آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں... فرماتے:

«أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ»

"(حمد و صلاۃ) کے بعد بِلا شُبہ بہترین حدیث (کلام) **اللہ کی کتاب** ہے اور زندگی کا بہترین طریقہ مُحمد ﷺ کا طریقہ زندگی ہے اور (دین میں) بدّ ترین کام وہ ہیں جو خود نِکالے گئے ہوں اور ہر نیا نکالا ہوا کام گُمراہی ہے-" Sahih Hadees

نبی ﷺ جب بھی خُطبہ دیتے تو لوگوں کو اِس بات پر اُبھارتے کہ اللہ کی کتاب سب سے بہترین کِتاب ہے۔ اِسی طرح مُستدرک اِللحاکِم کی حدیث میں ہے،

2. [مُستدرک اِللحاکِم (مترجم)، جِلد 1، حدیث 318]

318۔ حدثنا ابو بكر احمد بن اسحاق الفقيه، انبانا العباس بن الفضل الاسفاطي، حدثنا اسماعيل بن ابي اويس، واخبرني اسماعيل بن محمد بن الفضل الشعراني، حدثنا جدي، حدثنا ابن ابي اويس، حدثني ابي، عن ثور بن زيد الديلي، عن عكرمة، عن ابن عباس، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس في حجة الوداع، فقال: قد يئس الشيطان بان يعبد بارضكم ولكنه رضي ان يطاع فيما سوى ذلك مما تحاقرون من اعمالكم، فاحذروا يا ايها الناس اني قد تركت فيكم ما ان اعتصمتم به فلن تضلوا ابدا كتاب الله وسنة نبيه صلى الله عليه وسلم، ان كل مسلم اخو المسلم، المسلمون اخوة، ولا يحل لامرء من مال

AlHidayah - الهداية

اخيه الا ما اعطاه عن طيب نفس، ولا تظلموا، ولا ترجعوا من بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض وقد احتج البخاري باحاديث عكرمة، واحتج مسلم بابي اويس، وسائر رواته متفق عليهم، وهذا الحديث لخطبة النبي صلى الله عليه وسلم متفق على اخراجه في الصحيح: يا ايها الناس اني قد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده ان اعتصمتم به كتاب الله، وانتم مسئولون عني فما انتم قائلون ؟ وذكر الاعتصام بالسنة في هذه الخطبة غريب ويحتاج اليها وقد وجدت له شاهدا من حديث ابي هريرة

318 ❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ روئے زمین پر کبھی اس کی پوجا کی جائے گی لیکن وہ اس بات سے ابھی بھی پرامید ہے کہ وہ تمہیں ان اعمال میں مبتلا کر دے گا جو تمہاری نظر میں بالکل حقیر ہیں (لیکن حقیقت میں وہ بہت مہلک اعمال ہیں) اس لئے اے لوگو! ہوشیار رہنا، میں تمہارے اندر ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس پر سختی سے عمل پیرا رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ (۱) کتاب اللہ (۲) تمہارے نبی کی سنت۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، کسی شخص کو یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کا مال کھائے۔ ہاں اگر کوئی اپنی خوشی سے تحفہ دے تو جائز ہے۔ تم ظلم مت کرنا اور میرے بعد کافر مت ہو جانا تا کہ کہیں ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرو۔

3. Sahih Muslim　Hadees # 2950
Abu Dawood　Hadees # 1905

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ... میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم اُسے مضبوط پکڑے رہو تو کبھی گُمراہ نہ ہو گے (وہ ہے) اللہ تعالیٰ کی کتاب۔ اور تم سے (قیامت میں) میرے بارے میں سوال ہو گا تو پھر تم کیا کہو گے؟؟ اُن سب (صحابہ) نے عرض کیا کہ: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور رسالت کا حقّ ادا کیا اور اُمّت کی خیرخواہی کی۔ پھر آپ ﷺ اپنی انگشت شہادت (شہادت کی انگلی) آسمان کی طرف اٹھاتے تھے اور لوگوں کی طرف جھُکاتے تھے اور فرماتے تھے کہ: اے

اللّٰہ! گواہ رہنا ، اے اللّٰہ! گواہ رہنا ، اے اللّٰہ! گواہ رہنا۔ تین بار (یہی فرمایا اور یونہی اشارہ کیا)----

(نوٹ: اِس حدیث میں صِرف **کتابُ اللّٰہ** کا ہی ذکر ہے۔۔ آپ ﷺ نے اللّٰہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیا کہ اُمَّت مُحمدیہ نے دعوتِ قُرآن قبول کر لیا ہے)

4. Sahih Bukhari Hadees # 7274
Sahih Muslim Hadees # 385
Musnad Ahmad Hadees # 8323, 11111

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: "انبیاء میں سے ہر ایک نبی کو ایسی نشانیاں (معجزے) دی گئیں جن (کو دیکھ کر) لوگ ایمان لائے، اور **وَحی(قرآن)** مجھ کو دی گئی، جو اللّٰہ نے مُجھ پر نازِل فرمائی، (وہ معجزہ بھی ہے، اور نور بھی) اِس لیے میں اُمید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن اُن سب (نبیوں) سے زیادہ پیروکار میرے ہوں گے۔Sahih کیونکہ

Sahih Bukhari Hadees # 4741, 6530
Sahih Muslim Hadees # 532

---نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اُس ذات کی قَسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے اُمید ہے کہ آدھا حِصّہ اہلِ جنّت کا تم لوگ ہو گے---"

کیونکہ نبی ﷺ کا معجزہ بہت بڑا ہے، اور وہ معجزہ **قُرآن پاک** ہے۔ اِسی کے باعث آدھی اُمَّت جنّت میں جائے گی۔ مزید فرمایا

Jam e Tirmazi Hadees # 2546
Ibn Maja Hadees # 4289
Musnad ahmad Hadees # 12489, 13319
Mishkaat Hadees # 5644

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: "جنّتیوں کی **ایک سو بیس(120)** صفیں ہوں گی جس میں سے **اَسّی(80) صفیں** اِس(میری) اُمَّت کی اور چالیس دوسری اُمَّتوں کی ہو گی"۔ Sahih Hadees

اِس قُرآن کو ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی وجہ سے ہی بہت سے غیر مُسلم لوگ، جوق در جوق مُسلمان ہوتے جا رہے ہیں۔
جبکہ ہماری بدّبختی یہ ہے کہ ہمارے **'سب-کونٹینینٹ'** (اِنڈیا، پاکستان، بَنگلہ دیش) میں کہا جاتا ہے کہ **"قُرآن ،حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا !"** ورنہ گُمراہ ہو جاو گے۔۔ (معاذاللّٰہ، استغفراللّٰہ)

غدیر خُم کی حدیث (حجتہ الوداع کے خطبہ کے بعد)
5. Sahih Muslim   Hadees # 6225 to 6228
آپ ﷺ نے اللّٰہ کی حمد کی اور اُس کی تعریف کو بیان کیا اور وعظ و نصیحت کی۔
پھر فرمایا کہ اِس کے بعد: "اے لوگو! میں آدمی ہوں، قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا (موت کا فرشتہ) پیغام لائے اور میں قبول کر لوں۔ میں تم میں **دو بڑی چیزیں** چھوڑے جاتا ہوں۔
پہلے تو **اللّٰہ کی کتاب** ہے اور اِس میں ہدایت ہے اور نور ہے۔ تو اللّٰہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اِس کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔
غرض کہ آپ ﷺ نے کتابُ اللّٰہ کی طرف رغبت دلائی۔ (اللّٰہ کی کتاب!! اللّٰہ کی کتاب!!)
پھر فرمایا کہ دوسری چیز **میرے اہلِ بیت** ہیں۔ میں تمھیں اپنے اہلِ بیت کے بارے میں اللّٰہ تعالیٰ یاد دلاتا ہوں(اللّٰہ سے ڈراتا ہوں)، تین بار فرمایا۔Sahih Hadees

کیونکہ نبیﷺ کو اللّٰہ کی طرف سے یہ غیبی خبر دی جا چکی تھی کہ، آپﷺ کے بعد اہل بیت کے ساتھ بُرا سلوک کیا جائے گا۔۔ لہذا ہمیں بھی اہلِ بیت سے محبّت لازمی ہونی چاہئے، کیونکہ

Jam e Tirmazi	H # 3781
Ibn e Maja	H # 118
Silsila tus sahiha	H # 3476
Musnad Ahmad	H # 10414, 11376, 12408
Mishkaat	H # 6163, 6171

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **حسن و حسین** جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور اِن کے والد(علی اِبنِ اَبی طالب) اِن سے بہتر ہیں۔

Jam e Tirmazi   Hadees # 3713

"مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ"

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس کا میں مولا(دوست) ہوں **علی** بھی اُس کے مولا(دوست) ہیں" Sahih Hadees

نوٹ: یہاں سیدنا مولا علیؑ کو وَصّی نہیں بنایا گیا تھا! نبی پاک ﷺ نے جسے وَصّی بنایا تھا وہ حدیث مُلاحظہ ہوں!

6. Sahih Bukhari   Hadees # 4460

رسول اللہ ﷺ نے کسی کو وصّی بنایا تھا۔ اُنہوں (عبداللہ بن ابی اوفیؓ) نے کہا کہ: **"نہیں۔"**

میں(طلحہ بن مصرف رع) نے پوچھا کہ لوگوں پر وصیّت کرنا کیسے فرض ہے یا وصیّت کرنے کا کیسے حُکم ہے؟؟ اُنہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے کتابُ اللہ کے مطابق عمل کرتے رہنے کی وصیّت کی تھی۔ Sahih

لہذا یہ اِس کتاب (قرآنِ پاک) کو نبی اکرم ﷺ نے اپنا وصّی بنایا تھا... کیونکہ نبی ﷺ نے اُس چیز کو اپنا وصّی بنانا تھا، جو قیامت تک رہے گی۔

7. Sahih Muslim   Hadees # 1897

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ، نبی ﷺ نے فرمایا تھا۔ "اللّٰہ تعالیٰ اِس کتاب (قُرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو اِس کے ذریعے سے نیچا گِراتا ہے۔" Sahih Hadees

بِلکل ایسا ہی ہوا کہ صحابہ اکرامؓ کو اِس قُرآن کی وجہ سے عروج دیا گیا اور اِس قُرآن کو چھوڑنے کی وجہ سے قوموں کو ذلیل کیا

گیا.. 3 : سورۃ آل عمران 26
... وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ ...
...اور (اللّٰہ) تو جسے چاہے عِزّت دے اور جسے چاہے ذِلّت دے ...

8. Sahih Muslim   Hadees # 534

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: .... قُرآن (یا تو) تُمہارے **حقّ میں** حُجّت ہے یا (تو) تُمہارے خِلاف حُجّت ہے... Sahih Hadees

یہ boolean اَلجبرا والی بات ہے.. یا تو قُرآن کسی کے حقّ میں گواہی دے گا یا تو کسی کے خِلاف گواہی دے گا.. تیسری کوئی بات نہیں ہو گی.. لہٰذا اِس مُعاملے میں ہر ایک انسان کو ڈر جانا چاہئے...!

《《《《《《《《《《《 》》》》》》》》》》》》

Reserch Paper # 4 mein, 10 topics cover hue hein..
اور اِن 10 عنوانات میں قُرآن پاک کی 50 آیات کے تحت قُرآن کا خُلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

《《《《《《《《《 TOPIC-1 》》》》》》》》》》

"سیّدنا محمد ﷺ کی مبارک تعلیماتِ وَحی(قُرآن اور اِس کی تفسیر صحیح احادیث) شَکّ سے 100% پاک، محفوظ اور صحیح حالت میں ہمارے پاس موجود، اور سمجھنے کے لئے آسان ہیں"

اَللّٰہُ ﷻ اوراُسکے محبوب، ہمارے نہایت ہی شفیق آقا، اِمامِ اَعظم، اِمامِ کائنات، سید الاولین والاخرین، اِمامُ و خاتمُ الانبیاء و المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، سیدنا مُحمّد رسولُ الله ﷺ کی مبارک تعلیمات وَحی (قرآن اوراُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث) شک سے پاک، محفوظ و صحیح حالت میں موجود اور ہمارے سمجھنے کیلئے آسان ہیں:

❶ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ﴿ **نوٹ** : عام مسلمان بھائیوں کو سمجھانے کی خاطر ہر آیت کا ترجمہ بامحاورہ اور بالمفہوم کیا گیا ہے۔﴾ [البقرۃ : 2]

❶ (یہ قرآن) وہ (بلند رتبے والی) کتاب ہے کہ جس میں شک (کی کوئی جگہ) نہیں ہے، (یہ قرآن) پرہیز گاروں کیلئے ہدایت ہے (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابدہی سے بچنا چاہیں)۔

❷ لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ [حٰمٓ السجدۃ : 42]

❷ اِس (قرآن) کے نزدیک باطل نہیں آسکتا، نہ آگے سے اور نہ ہی پیچھے سے، یہ (قرآن) بڑے حکیم اور خوبیوں والے (اَللّٰہُ ﷻ) کی طرف سے اُترا ہے۔

❸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ [الحجر : 9]

❸ بے شک اِس نصیحت (کی کتاب قرآن) کو ہم (اَللّٰہُ ﷻ) ہی نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اِسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔

❹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ [القمر : 17،22،32،40]

❹ اور بے شک ہم (اَللّٰہُ ﷻ) نے اِس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے، پس ہے کوئی جو (اِس قرآن سے) نصیحت حاصل کرے ؟

[1] Surat No 2 : Ayat No 2

(یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی **شکّ کی گنجائش نہیں**، (یہ قُرآن) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے۔ (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابدہی سے بچنا چاہیں)

اِس سے مُراد وہ لوگ نہیں ہیں جو داڑھی یا پگڑیوں والے ہوں گے! بلکہ وہ لوگ مُراد ہیں، جو واقعی ذمین و آسمان کی تمام نشانیوں پے غور کر کے اِس نتیجے پر پہنچ جائیں، کہ ہمیں کسی نے بنایا ہے، ہم کسی کے بنانے سے بنے ہیں، تو وہ فوراً ڈر جائیں گے کہ جس نے ہماری مرضی کے بغیر بنا دیا، وہ یقیناً ہمارا حِساب بھی لے گا، جیسا کہ اللّٰہ پاک اِرشاد فرماتے ہیں: سورة المؤمنون : 23 115
کیا تم یہ گُمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

[2] Surat No 41 : Ayat No 42

باطِل اِس (قرآن) کے پاس (نہیں آ سکتا) نہ اِس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اِس کے پیچھے سے، (یہ) بڑی حِکمت والے، بڑی حمد والے (اللّٰہ) کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔

الحمداللّٰہ اِس پر اہلِسنت اور اہلِ تشیع کا **اِجماع** ہے کہ یہ **قُرآن**

محفوظ ہے، اِس میں کسی قِسم کا باطِل داخل نہیں ہو سکتا...
اہلِسنت کا یہ اِلزام ہے کہ شیعہ قُرآن کو محفوظ نہیں مانتے... جبکہ شیعوں نے اُس ایک گروہ کو خود کافر کہہ کر نکال دیا ہے (جو گروہ قرآن کو محفوظ نہیں مانتے تھے).. لیکن ہم نے بھی کوشش نہیں کی!! کہ شیعوں کے پرنٹنگ پریس سے جاری شُدہ قرآن کھول کے پڑھ ہی لیں!! ہم **مولویوں کے پیچھے** آنکھیں بند کر کے لگے ہوئے ہیں!! شیعوں کے مولوی ہمارے بارے غلط کہتے ہیں!!! اور ہمارے مولوی شیعوں کے بارے غلط کہتے ہیں!!!

[3] Surat No 15 : Ayat No 9
ہم نے ہی اِس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اِس کے **محافظ** ہیں۔

تو یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ **تورات اور انجیل** بھی اللّٰہ نے نازل کی تھی! تو پھر اُن کی حفاظت کیوں نہیں کی..؟؟؟ **جواب:** اِس لئے کہ وہ کِتابیں اپنے وقت کے لئے تھیں! لیکن اِس قرآن نے قیامت تک ہم سب کے لئے رہنُما بن کر رہنا تھا۔ کیونکہ آپ ﷺ خاتم النبیّن ہیں! اگر ختمِ نبوت کی وجہ سے یہ کِتاب بھی تبدیل ہو جاتی! تو ہم کسی ہور نبی تک بغیر کِتاب کے نہیں پہنچ سکتے تھے!!! تو اگر یہ بھی کِتاب (قُرآن) بدل دی جاتی تو ہم نے گُمراہی کا شِکار ہو جانا تھا، کیونکہ اب کسی نبی نے نہیں آنا... تو اللّٰہ نے نبیوں کا سِلسِلہ ختم کیا اور (قرآن) کتاب محفوظ کر دی۔ **(الحمداللّٰہ)**
پہلے جب آسمانی کتابیں تبدیل ہوتی تھیں تو اللّٰہ اپنے نبیوں کو بھیجتا تھا جیسا کہ **حضرت عزیر علیہ السلام** نے اپنی یادداشت سے **تورات کو دوبارہ لکھ دیا** تھا.. [سورة 9، آیت 30 (تفسیر ابن کثیر)]

آپ علیہ السلام نے اپنی انگلی کے ساتھ قلم کو لپیٹ لیا اور اسی انگلی سے بہ یک وقت پوری توراۃ لکھ ڈالی۔ ادھر لوگ لڑائی سے لوٹے ان میں ان کے علما بھی واپس آئے تو انہیں عزیر علیہ السلام کی اس بات کا علم ہوا یہ گئے اور پہاڑوں اور غاروں میں توراۃ شریف کے جو نسخے چھپا آئے تھے وہ نکال لائے اور ان نسخوں سے حضرت عزیر علیہ السلام کے لکھے ہوئے نسخے کا مقابلہ کیا تو بالکل صحیح پایا۔ اس پر بعض جاہلوں کے دل میں شیطان نے یہ وسوسہ ڈال دیا کہ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو نصرانی اللہ کا بیٹا کہتے تھے ان کا واقعہ تو ظاہر ہے۔ پس ان دونوں گروہ کی غلط بیانی قرآن بیان فرما رہا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ ان کی صرف زبانی باتیں ہیں جو محض بے دلیل ہیں جس طرح ان سے پہلے کے لوگ کفر و ضلالت میں تھے یہ بھی انہیں کے مرید و مقلد ہیں اللہ تعالیٰ انہیں لعنت کرے حق سے کیسے بھٹک گئے۔

[Surat 9, Ayat 30] تفسیر ابن کثیر

لیکن اب تو کسی نبی نے نہیں آنا!!! لہذا اِس آخری آسمانی کتاب (قرآن) کو محفوظ رہنا ہی تھا... اب قیامت تک کسی نبی نے نہیں آنا... اور جو نبی آئیں گے وہ جھوٹے ہوں گے کیونکہ

Sahih Bukhari H # 3609
Jam e Tirmazi H # 2219
Ibn e Maja H # 3952
Musnad Ahmad H # 12855, 12899

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "... قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تقریباً **تیس جھوٹے دجّال** پیدا نہ ہو لیں۔ اُن میں ہر ایک کا یہی گُمان ہو گا کہ وہ **اللّٰہ کا نبی** ہے۔حالانکہ میں خاتم النبیّن ہوں میرے بعد کوئی (دوسرا) نبی نہیں ہو گا."Sahih Hadees

تو آپ ﷺ کا ختمِ نبوت کا تقاضہ ہے کہ یہ قرآن، قیامت تک محفوظ رہنا ہے--

یہ قرآن کا اَسلوب ہے کہ اگر ایک ہی آیت، کسی سورۃ میں، 2 مرتبہ بھی آ جائے تو وہ اِس کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتا ہے--جیسا کہ یہ آیت 2 مرتبہ ہے--

Surat 4: ayat 116, 48

اُسے اللّٰہ تعالٰی قطعاً نہ بخشے گا کہ اِس کے ساتھ **شریک مقرر** کیا جائے، ہاں شِرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور

اللّٰہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دُور کی گُمراہی میں جا پڑا۔

لیکن اب جو آیت پڑھنے لگے ہیں وہ کم از کم **4 مرتبہ** ایک ہی سورۃ میں آئی ہے!!

[4] Surat No 54 : Ayat No 17, 22, 32, 40

اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے **آسان کر دیا** ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟؟؟

قرآن پاک، دنیا کی **آسان ترین کتاب** بھی ہے اور **مُشکل ترین کتاب** بھی ہے۔
《ہدایت》، **《یادہانی》** اور **《تذکیر》** کے لئے یہ **آسان ترین** کتاب ہے جو کسی موچی کو بھی سمجھ آئے گی اور کسی ڈاکٹر یا انجینئر کو بھی سمجھ آئے گی!!! اور یہی انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ البتّہ قرآن کی تفسیر میں جائیں تو وہ ایک عام بندے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن!!! ہدایت کے اعتبار سے یہ (قرآن) دنیا کی سب سے آسان کتاب ہے۔۔

دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب **"قرآن"** ہے! اور ہماری بدّبختی ہے کہ دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کو ہی **"بغیر سمجھ کے"** پڑھا جاتا ہے۔۔!!! جبکہ اخبار کو بھی لوگ سمجھ کے پڑھتے ہیں!! اِنَّا للّٰہِ وَ اِنّا علیہ راجیعون

》》》》》》》》》 TOPIC-2 《《《《《《《《《

"دین اِسلام قبول کرنے کے علاوہ اللّٰہ کی بارگاہ میں، قیامت کے دن، نِجات اور کامیابی کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں"

دین اسلام قبول کرنے کے علاوہ اللہ ﷻ کی بارگاہ میں قیامت کے دِن نجات اور کامیابی کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں

5 إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

5 بے شک اللہ ﷻ کے نزدیک (قبولیت والا) دین صرف اسلام ہے اور اس پختہ علم (قرآن) کے آجانے کے بعد بھی اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) نے (اس دعوت سے) صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا (یعنی میں اسکی کیوں مانوں یہ میری مانے)، اور جو کوئی اللہ ﷻ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ ﷻ جلد حساب لینے والا ہے۔ [آل عمران : 19]

6 وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ [آل عمران : 85]

6 اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو ایسے شخص سے (اُسکا وہ دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

7 رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ [الحجر : 2]

7 (قیامت کے ہولناک دن) کافر لوگ بہت ہی زیادہ (حسرت کے ساتھ) خواہش کریں گے کہ اَے کاش ! وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے۔

8 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ [آل عمران : 102]

8 اَے ایمان والو ! اللہ ﷻ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور (دیکھنا) تمھیں موت نہ آئے مگر اسی حال میں کہ تم مسلمان ہو (یعنی ہمیشہ اسلام پر ہی قائم رہنا)۔

[5] Surat No 3 : Ayat No 19

بیشک اللہ تعالٰی کے نزدیک دین **اسلام** ہی ہے اور اہلِ کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں نے) اپنے پاس علم (قرآن) آجانے کے بعد آپس کی سَرکشی اور حسد کی بناء پر ہی اِختلاف کیا ہے (یعنی میں اِس کی کیوں مانوں! یہ میری مانے) اور اللہ تعالٰی کی آیتوں کے ساتھ جو بھی کُفر کرے، اللہ تعالٰی اُس کا جلد حِساب لینے والا ہے۔

اِسی چیز نے عُلماء یہود اور نصاریٰ کو قرآن چھوڑنے پر مجبور کیا کہ ہم اِن کی کیوں مانیں!!! یہ ہماری بات مانیں!!! جبکہ اللّٰہ پاک نے تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کہا تھا کہ: میں تیرے اِن اُمّتیوں کے بھائیوں میں سے تمہاری طرح ایک رسول اُٹھاوں گا، میں اُس کے مُنہ میں اپنا کلام ڈالوں گا وہ اپنے خواہشِ نَفس سے کچھ نہیں کہیں گے، وہ وہی کہیں گے جو میں اُن کی طرف وحی کروں گا۔۔ [تورات، چیپٹر 18، آیت 18]

Deu ▾ 18:18 ▾ Bible ▾

تورات

◄ **Deuteronomy 18:18** ►

Verse *(Click for Chapter)* چیپٹر 18 : آیت 18

New International Version

I will raise up for them a prophet like you from among their fellow Israelites, and I will put my words in his mouth. He will tell them everything I command him.

[6] Surat No 3 : Ayat No 85

جو شخص **اِسلام کے سِوا** (کوئی) اور دین تلاش کرے اس کا دین **قبول** نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نُقصان پانے والوں میں ہوگا۔

[7] Surat No 15 : Ayat No 2

(قیامت کے دن) وہ وقت بھی ہوگا کہ کافِر (بہت حسرت کے ساتھ، دنیا میں) اپنے **مُسلمان ہونے کی آرزو** کریں گے۔

[8] Surat No 3 : Ayat No 102

اے ایمان والو! اللّٰہ تعالیٰ سے اِتنا ڈرو جتنا اُس سے ڈرنا چاہیئے اور دیکھو **مرتے دَم تک مُسلمان** ہی رہنا۔

مرتے دَم تک **بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ** نہیں رہنا!!! بلکہ مسلمان رہنا ہے!!!

یہ بات ٹھیک ہے کہ، محدّثین نے کسی زمانے میں 'اہلِسنت' یا

'اَصحابُ الحدیث' کے الفاظ استعمال کیے ہیں لیکن اُنہوں نے اِس کو **فِرقہ** کے طور پر استعمال نہیں کیا!!! بلکہ اِس کو **سوچ** کے طور پر استعمال کیا ہے۔ کوئی یہ نہیں دِکھا سکتا کہ کسی محدّث نے یہ باب باندھا ہو کہ فُلاں فِرقہ فُلاں فِرقہ!!! بلکہ **فِرقے تو جہنّم** میں جائیں گے۔ وہ طائفہ منسورہ ہے یعنی کامیاب گروہ۔

اِسلام میں کوئی فِرقہ نہیں ہے!!! فِرقہ واریت حرام ہے!!! **72 فرقے** دوزخ میں جائیں گے، فِرقہ کہتے ہیں ٹُوٹ کے الگ ہو جانا۔ 《نبی ﷺ اور صحابہ》 فِرقہ نہیں تھے بلکہ وہ بُنیاد تھے... اِن سے ٹوٹ کر جو الگ ہوئے، **وہ** فِرقے ہیں!!!

》》》》》》》》》 TOPIC-3 《《《《《《《《《《

"دین اِسلام میں اللّٰہ اور اُسکے محبوب ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مطلقاً حُجَّت اور دلیل نہیں"

دین اِسلام میں اللّٰہ ﷻ اور اُسکے محبوب سیّدنا مُحمّد رسولُ اللّٰہ ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مُطلقاً **حُجت** اور **دلیل** نہیں

9 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۠ [النساء : 59]

9 اَے ایمان والو ! اللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حاکم ہو۔ اگر تمہارے (حاکم اور عوام) کے درمیان کوئی اختلاف ہو جائے تو اُس (اختلاف) کو (فیصلے کیلئے) اللّٰہ ﷻ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دیا کرو اگر تم (واقعی) اللّٰہ ﷻ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ (تمہارا طرزِ عمل) خیر والا اور اچھے انجام والا ہے۔

10 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ۝

10 (اَے محبوب ﷺ!) آپ فرما دیں: اگر تم اللّٰہ ﷻ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اتباع کرو، اللّٰہ ﷻ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اور اللّٰہ ﷻ معاف فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرما دیں: اللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللّٰہ ﷻ کافروں سے محبت نہیں کرتا [آل عمران : 31 اور 32]

[9]   Surat No 4 : Ayat No 59
[10] Surat No 3 : Ayat No 31, 32

نوٹ: [یہ آیات تصویر میں سے پڑھ لیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیراً]

》》》》》》》》》 TOPIC-4 《《《《《《《《《《

"دین اِسلام کی سچّی تعلیمات ذاتی گُمان اور بے اَصل و بے بُنیاد خیالات کی بجائے صِرف صحیح عِلم پر قائم ہیں"

دین اِسلام کی سچی تعلیمات، **ذاتی گمان** اور بے اَصل و بے بنیاد خیالات کی بجائے صرف **صحیح علم** پر قائم ہیں

⑪ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ○ [الانعام : 116]

⑪ اور (اَے سننے والے!) اگر تو اہلِ زمین کی اکثریت کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے اَﷲ ﷻ کی راہ سے بہکا دیں گے، یہ لوگ تو ذاتی گمان کے پیچھے چلتے اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔

⑫ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــــًٔا ○ [النجم : 28]

⑫ اور (اَیسے لوگوں کو) اُسکے (یعنی توحید کے) متعلق کچھ علم ہی نہیں وہ صرف اپنے ذاتی گمان کی پیروی کرتے ہیں اور حق (یعنی علم) کے مقابلے میں گمان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔

⑬ .... قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ [الزمر : 9]

⑬ (اَے محبوب ﷺ!) آپ فرماؤ: (اَے لوگو) بھلا کیا علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں؟ بے شک نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

⑭ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔـوْلًا ○ [بنی اسرائیل : 36]

⑭ اور (اَے سننے والے!) کسی اَیسی چیز کے پیچھے مت لگ جاؤ جسکے متعلق تمہیں علم نہ ہو (یعنی پہلے علم حاصل کرو)، بیشک کان اور آنکھ اور عقل اِن سب کے متعلق تم سے سوال کیا جائے گا۔

⑮ .... اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ○ [فاطر : 28]

⑮ بے شک اَﷲ ﷻ کے بندوں میں سے جو علم رکھتے ہیں صرف وہی اُس سے ڈرتے ہیں (یعنی وہی معرفت رکھنے والے ہیں)، بے شک اَﷲ ﷻ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

[11] Surat No 6 : Ayat No 116

اور دنیا میں **زیادہ لوگ** ایسے ہیں کہ اگر آپ اُن کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں وہ محض **بے اصل** خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل **قیاسی باتیں** کرتے ہیں۔

کیونکہ اکثریت گُمراہی پر مَبنی ہے... اِس وقت **1.75 کروڑ عیسائیوں** کے غلط عقائد ہیں!!! **90 کروڑ ہندو** ہمارے پڑوسی مُلک اِنڈیا میں بیٹھے ہیں!!! پھر مُسلمانوں کے اندر بھی کس کس قِسم کی خرافات آ چکی ہیں!!! تو لہذا اکثریت نہیں!! بلکہ عِلم کی بُنیاد پر فیصلہ ہو گا...
ورنہ **ایران میں شیعہ** حقّ پر ہیں!!! **بنگلہ دیش میں دیوبندی** حقّ پر ہیں!!! **پاکستان میں بریلوی** حقّ پر ہیں!!! اور **سعودیہ میں اہلِحدیث** حقّ پر ہیں!!!
اِس تماشے سے بچنے کے لئے **قُرآن** کا فیصلہ ہے کہ **عِلم پر بُنیاد** ہو گی!! **تعداد پر نہیں** ہو گی!!!

[12] Surat No 53 : Ayat No 28

حالانکہ اَنہیں اِس کا کوئی عِلم نہیں، وہ صِرف اپنے **گُمان کے پیچھے** پڑے ہوئے ہیں اور بیشک وہم (و گمان) **حقّ کے مقابلے** میں کچھ کام نہیں دیتا۔

اب ہم سب کو پتا ہے کہ **2+2 چار** کے برابر ہوتا ہے.. لیکن اگر کوئی شخص، سورج، مغرب سے نکال دے، یا مُردے کو زندہ کر دے، یا دل کا حال جان لے، اور کہنے لگ جائے کہ **2+2 پانچ** کے برابر ہوتا ہے!!!
تو کیا آپ سب مان جائیں گے؟؟؟ نہیں نا!!! تو جب قرآن و صحیح حدیث سامنے آتی ہے تو ہم یہ کیوں کہتے ہیں کہ اتنےےےےے بڑے بڑے بزرگ پاگل تھے!!! کیا ہم نے اِسلام کی اہمیت کو دُنیا کی اہمیت جِتنا بھی نہیں رکھا؟؟؟ شرم کا مُقام ہے ہمارے لئے---
ہم ایک فارمولا غلط ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے لیکن اِن مولویوں کی پگڑیاں اور داڑھیاں اور کرامتیں دیکھ کر قرآن اور حدیث چھوڑنے پر راضی ہوجائیں گے.. یہ ہماری بدبختی ہے (الایاذبااللّٰہ تعالیٰ) لیکن قرآن کہتا ہے کہ عِلم پر بنیاد ہو گی... گُمان، حق کے مقابلے میں کوئی شے نہیں ہے!!!
اگر پوری دنیا مِل کر کہنے لگے کہ عیسیٰ بن مریم کو اللّٰہ نے بیٹا کہہ دیا ہے (نعوذبااللّٰہ)!!! تو ہم پھر بھی نہیں مانیں گے--- اِس وجہ سے نہیں کہ ہم مُسلمان ہیں--- بلکہ اِس وجہ سے کہ یہ قرآن حقّ کہہ رہا ہے!!!
مسلمان تو سب ہی ہیں!!! اگر کسی مسلمان نے **"ابن اللّٰہ(اللّٰہ کے بیٹے)"** کا عقیدہ نہیں رکھا تو **"نور من نور اللّٰہ (اللّٰہ کے نور میں سے نور)"** کا عقیدہ رکھ لیا ہے!!! فرق تو صِرف اُنّیس بیس کا ہی ہے!!!
جبکہ Surat No 112 : Ayat No 3
نہ تو اُس (اللّٰہ) سے کوئی پیدا ہوا ہے (اور) نہ (ہی) وہ (اللّٰہ) کسی سے پیدا ہوا ہے۔

[13] Surat No 39 : Ayat No 9
... بتاؤ تو **عِلم والے** اور **بے عِلم** کیا برابر ہیں؟؟ یقیناً نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہوں۔ (اپنے رب کی طرف سے)

جو لوگ کہتے ہیں کہ خود بُخاری و مُسلم کھول کے پڑھو، کہ نماز کا طریقہ کیا لکھا ہوا ہے اور جو کہتے ہیں کہ 《بہارشریعت》 و 《بہشتی زیور》 کھول کے پڑھو کہ ہمارے **بزرگ و باپے** نماز کا کیا طریقہ لکھ کر گئے ہیں!!! تو کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟؟؟ یقینہ کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے!!!
اِسلام کہتا ہے کہ عقل پر بُنیاد رکھو... جو عقل مند ہو گا وہ تو دو ٹوک یہی کہے گا کہ جو بات قُرآن اور بُخاری و مُسلم میں آ گئی ہے، میرا وہی عقیدہ اور نظریہ ہے...

[14] Surat No 17 : Ayat No 36

جس بات کی تجھے خبر ہی نہ ہو اُس کے پیچھے مت پڑ کیونکہ **《کان》** اور **《آنکھ》** اور **《عقل》** اِن میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔

بعض لوگوں نے **'عقل'** کی جگہ **'دل'** کا ترجمہ کیا ہے.. وہ عربی کی کسی گرامر میں نہیں ہے!! لہذا یہاں **'عقل'** ہی ترجمہ ہو گا...
دو ہی عُلوم ہیں جن پر قائم رہا جا سکتا ہے۔ [عِلمِ وَحی اور عِلمِ سائنس (جو عقل سے اخذ ہوتا ہے)]

Surat No 2 : Ayat No 38

ہم نے کہا تم سب یہاں سے چلے جاؤ، جب کبھی تمہارے پاس **میری** ہدایت (وحی) پہنچے تو اُس کی تابعداری کرنے والوں پر کوئی خوف و غم نہیں۔

یہ تو ہو گیا وَحی کا عِلم۔ اب دوسرا علم، سائنس کا علم ہے (جو مُشاہدات اور تَجربات سے حاصل کیا جاتا ہے)

Surat No 2 : Ayat No 31

اور اللہ تعالٰی نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سِکھا کر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تم سچے ہو تو اِن چیزوں کے نام بتاؤ۔

جب بھی کوئی نئی چیز ایجاد ہوتی ہے تو سب سے پہلے اِس کا نام رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ یورینئم (دھات) ایجاد ہوئی تو اِس کا نام یورینئم رکھا گیا... تو آدم علیہ السلام نے یورینئم ایجاد کیوں نہیں کی؟؟؟

جواب: اِس کی وجہ یہ تھی کہ اللّٰہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی عقل میں یہ بات ڈال دی تھی، لیکن اُس کی تلاش کرتے، کھوج لگاتے، ڈھونڈتے ہوئے **دس ہزار (10،000) سال** لگ گئے...
جیسا کہ آم کی گُٹھلی ذمین میں بوئیں تو 8 سال لگتے ہیں... آج ہم موبائل فون سے میلوں دُور سے رابطہ کر سکتے ہیں... 500 لوگوں کو بِٹھانے کے لئے جہاز بنا لئے ہیں ... یہ باتیں مُشاہدات سے پتا لگی ہیں...

تین چیزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کان اِستعمال کئے!!! آنکھیں اِستعمال کیں!!! عقل اِستعمال کی!!! تو پھر حقّ کیوں نہیں حاصل کیا...؟؟؟؟؟

[15] Surat No 35 : Ayat No 28
...اللّٰہ سے اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں **جو عِلم رکھتے** ہیں، واقعی اللّٰہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

》》》》》》》》》 TOPIC-5 《《《《《《《《《《

"دین اِسلام میں تمام عُلوم کی بُنیاد دو سرچشموں پر ہے 1۔قُرآن اور 2۔سُنّت (جو صِرف صحیح الاِسناد احادیث سے ماخوذ ہو)"

دین اسلام میں تمام علوم کی بنیاد 2۔سرچشموں پر ہے : **قرآن** اور **سُنت** (جوصرف صحیح الاسناد احادیث سے ماخوذ ہو)

⑯ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ O

⑯ بے شک اللہ ﷻ نے مومنوں پر احسان فرمایا ہے کہ اُنھی میں سے رسول ﷺ کو مبعوث فرمایا جو اُن پر اُسکی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور اُنھیں پاک کرتے ہیں اور اُنھیں کتاب (قرآن) اور حکمت (قرآن وسنت) کا علم سکھاتے ہیں، اور یقیناً وہ لوگ اس (رسول ﷺ کے آنے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ [آل عمران : 164]

⑰ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ O [يونس : 57]

⑰ اَے تمام انسانو ! بے شک تمہارے پاس آگئی نصیحت کی چیز (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے، اور شفا ہے سینوں کی بیماری (شرک وغیرہ) کی اور ہدایت اور رحمت ہے مومنین کیلئے۔

⑱ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ .... O [البقرة : 185]

⑱ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل فرمایا گیا ہے (جو کہ) ہدایت ہے لوگوں کیلئے، اور (اِس قرآن میں) ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے کیلئے روشن دلائل موجود ہیں۔

⑲ .... اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O [الاحقاف : 4]

⑲ (اَے محبوب ﷺ ! جب کافر لوگ بحث کریں تو اُن سے یوں فرماؤ :) لاؤ میرے پاس (اَپنی) کوئی کتاب اِس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔

نوٹ : ﴿ اِجماعِ اُمت ﴾ کو حُجت ماننا بھی قرآن و صحیح احادیث کے حکم میں داخل ہے: [النساء : 115] ، [المُستدرک لِلحاکم " کتابُ العلم " حدیث نمبر 399]
قرآن وسنت (صحیح احادیث) اور اِجماعِ اُمت کی مخالفت نہ آئے تو ﴿ قیاس یا اِجتهاد ﴾ کرنا جائز ہے: [المُصنف لابن ابی شیبة " کتابُ البیوع والاقضیة " اَثر نمبر 22,990]

[16] Surat No 3 : Ayat No 164

بیشک مُسلمانوں پر اللہ تعالٰی کا بڑا احسان ہے کہ اِنہیں میں سے ایک رسول اِن میں بھیجا، جو اِنہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سُناتا ہے اور اِنہیں پاک کرتا ہے اور اِنہیں **کِتاب** اور **حِکمت** سِکھاتا ہے، یقیناً یہ سب اِس سے پہلے کھُلی گُمراہی میں تھے۔

کتاب و سنت اور نبیﷺ کے آنے سے پہلے **'صحابہ اکرام'** کھلی گمراہی میں تھے-- اور **'ہم'** کتاب و سنت کے آ جانے کے بعد بھی کھلی گُمراہی پر ہیں!!! کیونکہ ہم نے اپنے آپ کو (کتاب و سنت) سے دُور رکھا ہوا ہے!!!!!

آیت میں حِکمت سے پہلا مُراد تو **《قرآن》** ہی ہے کیونکہ

Surat No 17 : Ayat No 39

یہ وہ حِکمت کی باتیں ہیں جو تیرے ربّ نے تُجھ پر وحی کی ہیں---

اور حِکمت سے دوسرا مُراد (اہلِسنت کی تمام تفاسیر میں) **سنت** ہی ہے---

[17] Surat No 10 : Ayat No 57

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی

ہے جو نصیحت ہے اور دِلوں میں جو روگ ہیں اُن کے لئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے، ایمان والوں کے لئے۔

دِلوں کی بیماری شِرک ہے یا دنیا پرستی ہے۔ قرآن میں اِس کی شفا ہے---

[18] Surat No 2 : Ayat No 185
ماہِ رمضان وہ ہے جِس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جِس میں ہدایت کی حقّ و باطِل کی تمیز کی نشانیاں ہیں---

رمضان کی اہمیت، قرآن کی وجہ سے ہے۔ قرآن میں پوُری انسانیت کے لئے ہدایت ہے۔
بعض لوگ قرآن کی ایک آیت پیش کر کے کہتے ہیں کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے!!!!! وہ آیت یہ ہے
2 : سورة البقرة 26
یقیناً اللہ تعالیٰ کسی مثال کے بیان کرنے سے نہیں شرماتا خواہ مچھر کی ہو ، یا اِس سے بھی ہلکی چیز کی۔ ایمان والے تو اپنے ربّ کی جانب سے صحیح سمجھتے ہیں اور کفار کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا مراد لی ہے؟ اِس کے ذریعہ **بیشتر کو گُمراہ کرتا ہے** اور اکثر لوگوں کو راہِ راست پر لاتا ہے۔ اور گُمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے۔

اِس آیت کو غلط بیان کیا جاتا ہے!!! اور کہا جاتا ہے کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گُمراہ ہو جاؤ گے---!!! (معاذ اللّٰہ)
جس شخص کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ قرآن پڑھ کر انسان گمراہ ہو جاتا ہے تو وہ پکّا کافر ہے--!!!
کیونکہ یہ بات ایک پورے کونٹیکسٹ میں چل رہی ہے کہ کافر کہتے تھے کہ اِس قرآن میں مکّھی اور مچّھر کی مثالیں کیوں آئی ہیں--
اللّٰہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمارا مقصد علم جھاڑنا نہیں ہے بلکہ ایمان

والوں کو تو یقین ہے کہ یہ اللّٰہ کی کتاب ہے، اس لئے اَن کا ایمان مزید بڑھ جاتا ہے جبکہ چونکہ **کافر** لوگ اِس کتاب کو **اللّٰہ کی کتاب مانتے ہی نہیں تھے!!!** اِس لئے اِس کے ذریعے اِن **کافروں کو گُمراہ** کرتا ہے **جو اس کتاب کا اِنکار** کرتے ہیں۔۔ جو کِتابُ اللّٰہ (قرآن) کو پکڑے گا وہ لوگ اِس آیت میں شامل نہیں ہیں!!! بلکہ وہ لوگ شامل ہیں جو اِس کتاب کو کتابُ اللّٰہ مانتے ہی نہیں تھے اور اُن لوگوں نے مذاق اڑا کر کتابُ اللّٰہ کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔ اُنہیں اللّٰہ پاک گُمراہ کر دیتے ہیں۔۔
یہ قرآن میں کہیں بھی نہیں لکھا ہوا کہ قرآن پڑھ کر کوئی گُمراہ ہو جائے گا۔۔۔!!!

[19] Surat No 46 : Ayat No 4
(اے نبی ﷺ آپ کافروں سے کہہ دیجئے کہ) اگر تم سچّے ہو تو (لاو) اِس (قرآن) سے پہلے ہی کی کوئی 《**کتاب**》 یا 《**کوئی عِلم** 》 (کے آثار) ہی ہے جو نقل کیا جاتا ہو، میرے پاس لاؤ۔

یہاں عِلم کے آثار علیحدہ سے ذکر ہیں یعنی حدیثیں۔۔۔
 بعض مولوی، منکرین حدیث کو، حدیث کی اہمیت بتانے کے لئے بخاری کی حدیث سے بتاتے ہیں جبکہ وہ (منکرین حدیث) حدیثوں کی کتابوں کو مانتے ہی نہیں ہیں!!!!! ان لوگوں کو یہ والی آیت دکھانی چاہئے۔۔۔!!! لیکن ہمارے بیچارے مولویوں کا شعور ہی اتنا نہیں ہے!!!

عِلم کے آثار لکھی ہوئی شکل میں ہوں، ناکہ تواتر میں ہوں!!! ورنہ انسان تواتر کے ساتھ 《سعودیہ میں اہلحدیث ہوجائے》 ، 《بنگلہ دیش میں دیوبندی》 ہوجائے، 《پاکستان میں بریلوی》 ہو جائے اور 《ایران میں شیعہ》 ہو جائے!!!!!
لہذا تواتر کے ساتھ نہیں! بلکہ عِلم کے ساتھ ایمان لانا ہے۔۔۔ کیونکہ
Surat No 96 : Ayat No 4
(اللّٰہ وہ ہے) جس نے **قلم کے ذریعے** (عِلم) سکھایا۔

لہذا زُبانی کلامی باتوں کی اہمیت، لکھی ہوئی حدیثوں کے مقابلے میں کچھ نہیں ہے!!! موسیٰ علیہ السلام کو بھی لکھی ہوئی تختیوں میں دیا، نبی ﷺ نے بھی قرآن لکھ کر دیا، احادیث بھی نبی ﷺ نے لکھوائیں... جو آثار کی شکل میں ہمارے پاس چلتی آ رہی ہیں--

ہمارے پاس **2 قسم** کے عُلوم ہیں--
1) Absolute Knowledge(Quran & Sunnat)
2) Relative Knowledge(Ijma-e-Ummat & Ijtihaad)

نوٹ:
اِجماع کو حُجّت ماننا بھی قرآن و صحیح حدیث کو ماننے کے مُترادف ہے کیونکہ:
المستدرک للحاکم جلد 1، حدیث 398، 399

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت یا (شاید یہ فرمایا) یہ امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اور اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے۔

399- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا وَكَانَ يُسَمّٰى قُرَيْشَ الْيَمَنِ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ، اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

AlHidayah - الهداية

المستدرک (مترجم) جلداوّل ۲۴۳ كِتَابُ الْعِلْم

جیسا کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی **خلافت** پر اِجماع ہوا،
قرآن پاک کو **کتابی شکل** میں لکھنے پر اجماع ہوا (کیونکہ پہلے علیحدہ علیحدہ لکھا ہوا تھا بعد میں ایک ہی جگہ اکٹھا لکھنے کے لئے اجماع ہوا)،
خَلقِ قرآن کے مسئلے میں اجماع ہوا،
ابھی چودویں صدی میں بہت بڑا اجماع ہوا ہے کہ **قادیانی فِرقہ**

چاہے لاہوری ہو یا احمدی ہو، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے (کافِر ہیں)۔!!!
لہذا اجماع قیامت تک جاری رہے گا۔۔۔

اور اگر قرآن و حدیث میں مسئلہ نہ ملے تو ہم اجتھاد کریں گے۔۔۔ جو کہ بہت ذیادہ ہو رہے ہیں:
اِنتقالِ خون کا مسئلہ ہے!! پوسٹ مارٹم کا مسئلہ ہے!! ریل گاڑی میں نماز کا مسئلہ ہے!! ہوائی جہاز میں نماز کا مسئلہ ہے!!
تو جب اِس قِسم کے مسائل پر اجتھاد ہوتا ہے اور عُلماء اِکرام فتوے دیتے ہیں تو کیا ہم اِن علماء کے مُقلّد ہو جاتے ہیں؟؟؟ ورنہ تو آج کوئی حنفی، شافعی، مالکی نہیں ہے!!!
اگر قرآن و سنت میں سے اجتھاد کرنے کا نام تقلید ہے تو پھر تو لوگ **مولوی تقی عثمانی** صاحب کے مُقلّد ہیں!!! یا **ڈاکٹر طاہر القادری** صاحب کے مُقلّد ہیں!!! یا پھر **شیخ زبیر علی زئی** صاحب کے مُقلّد ہیں!!!
لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ کتاب و سنت کو ماننا کسی کی تقلید نہیں ہے!!! ورنہ آج کے یہ مسئلے تو **آج کے مولوی** بتا رہے ہیں!!! اگر یہ امام ابو حنیفہ رحمت اللہ علیہ کے مُقلّد ہیں تو اُن کی تعلیمات سے یہ مسائل بتائیں!!! اُن کے تو فرشتوں کو بھی نہیں پتا تھا کہ کون کون سے مسائل پیش آنے والے ہیں!!! کیونکہ فرشتوں کو بھی غیب کا عِلم نہیں ہے۔۔۔ سورۃ البقرۃ 2 : 30
۔۔۔اللہ تعالٰی نے فرمایا جو میں جانتا ہوں تم (فرشتے) نہیں جانتے۔

اجتھاد قیامت تک جاری رہے گا کیونکہ:
قرآن و سنت (صحیح احادیث) اور اجماع کی مُخالفت نہ آئے تو اجتھاد کر سکتے ہیں۔
[مصنف ابن ابی شیبہ، 22990]

مصنف ابن أبي شيبة

ابحث في الكتاب:

22990 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَتَبَ إِلَيْهِ: " إِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَاقْضِ بِهِ، وَلَا يَلْفِتَنَّكَ عَنْهُ الرِّجَالُ، فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَانْظُرْ سُنَّةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِهَا، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَيْسَ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَخُذْ بِهِ، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ أَحَدٌ قَبْلَكَ فَاخْتَرْ أَيَّ الْأَمْرَيْنِ شِئْتَ: إِنْ شِئْتَ أَنْ تَجْتَهِدَ بِرَأْيِكَ وَتَقَدَّمَ فَتَقَدَّمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَتَأَخَّرَ فَتَأَخَّرْ، وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ "

اہلِ قرآن اور اصحابُ الحدیث کے مَنہج کا اُصول ہے کہ پہلے 《**قرآن**》، پھر 《**حدیث**》، پھر 《**اِجماع**》، پھر 《**اجتہاد**》 جبکہ اہلِ بدعت اپنے مولویوں کے اجتہاد کو پہلے نمبر پر لے آتے ہیں!!

》》》》》》》》》 TOPIC-6 《《《《《《《《《《

"قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کے لیے بُنیادی 3 شرائط ہیں 1- کوشش کرنا، 2- بات متوجہ ہوکر سُننا اور 3- عقل استعمال کرنا"

قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کیلئے بنیادی 3۔شرائط ہیں : کوشش کرنا، بات متوجہ ہوکر سُننا اور عقل استعمال کرنا

(20) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ [العنکبوت : 69]

(20) جولوگ ہماری راہ میں (ہمیں پانے کیلئے) کوشش کریں گے ہم ضرور ایسے لوگوں کو اپنی (طرف ہدایت کی) راہیں دکھا دیں گے، بے شک اللہ ﷻ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

(21) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ [صٓ : 29]

(21) (اَے محبوب ﷺ!) یہ بابرکت کتاب (قرآن) ہم نے آپکی طرف اِسلئے اُتاری ہے تا کہ وہ لوگ اِس کی آیات پر غور کریں، اور عقل استعمال کرنے والے نصیحت حاصل کریں۔

(22) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ [قٓ : 37]

(22) بے شک اِس (قرآن) میں نصیحت ہے اُس کیلئے جو دِل رکھتا ہو (یعنی اُسکی فطرت مسخ نہ ہوئی ہو)، یا پھر اُس کیلئے (بھی نصیحت ہے) جو بات غور سے سنے اور وہ متوجہ بھی ہو۔

(23) اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ [الانعام : 36]

(23) بے شک (قرآن) صرف وہ قبول کرتے ہیں جو بات سن لیتے ہیں اور مُردوں (کان اور عقل استعمال نہ کرنے والوں) کو اللہ ﷻ ہی اُٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(24) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ [حٰمٓ السجدۃ : 26]

(24) اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اِس قرآن کو مت سنا کرو، اور اِس (قرآن کی دعوت) میں شور مچادیا کرو تا کہ تم اِس (قرآن کی دعوت) پہ غالب آسکو۔

(25) وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ [الملک : 10]

(25) اور (کافر لوگ قیامت کے دن افسوس سے) کہیں گے اَے کاش! ہم (دنیا میں قرآن کی دعوت) سننے والے یا عقل استعمال کرنے والے ہوتے تو دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔

[20] Surat No 29 : Ayat No 69

اور جو لوگ ہماری راہ میں **مُشقّتیں** برداشت کرتے ہیں، ہم اُنہیں اپنی راہیں ضرور دِکھا دیں گے، یقیناً اللہ تعالٰی نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

ایک مرتبہ اِنسان حقّ تلاش کرنے کے لیے کوشش تو کرے!!! اللہ تعالٰی خود اِسے سیدھی راہ پر چلا دے گا....

سلمان فارسی کہاں سے چلے تھے!!! پہلے **《آتش پرست》** تھے، پھر **《یہودی》** ہوئے، پھر **《عیسائی》** ہوئے، پھر حضور ﷺ کے مبارک قدموں میں پہنچ گئے..

اگلی آیت بھی اہم ترین آیت ہے جو مولویوں کی کمر توڑنے کے لئے ہے---

[21] Surat No 38 : Ayat No 29

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اِس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اُس کی آیتوں پر **غور و فکر** کریں اور عقلمند اِس سے نصیحت حاصل کریں۔

عقل والے سے مراد صرف مولوی نہیں ہیں بلکہ ہر انسان جس کے پاس عقل ہے اِس کے لئے نصیحت ہے... کیونکہ جس انسان کے پاس عقل نہیں ہے اُس سے تو حساب ہی نہیں ہونا.. جیسا کہ

Jam e Tirmazi   Hadees # 1423
Abu dawood   Hadees # 4403
Mishkat   Hadees # 3287

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "تین شخص مرفوعُ القلم ہیں (اِن کے گناہ نہیں لکھے جاتے)۔ 《سویا ہوا حتیٰ کہ جاگ جائے》، 《بچہ حتی کہ بالغ ہو جائے》، اور **《مجنون(بے عقل)》** حتیٰ کہ وہ ہوش مند ہو جائے۔"Sahih

تو اگر عقل صِرف مولویوں کے پاس ہے تو ہماری تو پھر موجیں لگ گئیں!!! اگر عقل والوں سے مراد مولوی، صرف اپنے آپ کو ہی لے رہا ہے تو پھر تو ہمارے پر کوئی گرفت ہی نہیں ہے!!! پھر تو ہم سب جنّتی ہیں!!!
تو لہذا ہر کوئی قرآن و سنت کے دائرے کے اندر اپنی عقل اِستعمال کرے گا!!!!

[22] Surat No 50 : Ayat No 37

بیشک اِس (قرآن) میں نصیحت ہے اُس کے لیے جو 《دِل رکھتا》 ہو یا 《کان لگائے》 اور 《مَتوَجہ ہو》۔

'دل رکھتا ہو' سے مُراد یہ ہے کہ جس کا ضمیر زندہ ہوں جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی--- سیدنا مولا علیؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی--- سیدہ خدیجہؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی--- کیونکہ اُن کا دِل مُردہ نہیں تھا--- اُنھوں نے زمانہ جاہلیت میں بھی کبھی بُت پرستی نہیں کی!!!
لیکن ایسا نہیں ہے کہ جس کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے تو اُس کو ہدایت

نہیں ملتی!!! اُس کو چاہئے کہ **کان لگا** کر **متوجہ ہو کر** قرآن سنے جیسا کہ سیدنا عمرؓ کو اسلام کی دعوت قبول کرنے میں **6 سال** لگے تھے---

[23] Surat No 6 : Ayat No 36

وہی لوگ قبول کرتے ہیں **جو سُنتے ہیں** اور مُردوں کو اللّٰہ زندہ کر کے اٹھائے گا پھر سب اللّٰہ ہی کی طرف لائے جائیں گے۔

یعنی جو لوگ سُنتے ہی نہیں وہ مُردہ ہیں!!! اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ **قرآن حدیث** ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گُمراہ ہو جاو گے--- **فُلاں شخص** کو نہ سنو ورنہ گُمراہ ہو جاو گے---(الایاذباللّٰہ تعالیٰ)
اللّٰہ تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ قرآن نہ سُننا کس کا طریقہ ہے!!!
جو کہ اگلی آیت میں ہے!!!

[24] Surat No 41 : Ayat No 26

اور **کافروں نے** کہا اِس **قرآن کو سنو ہی مت** (اِس کے پڑھے جانے کے وقت) اور بے ہودہ گوئی کرو، کیا عجب کہ تم غالب آجاؤ۔

اور یہی آج کے مولوی کہتے ہیں کہ:
مت سنا کرو تم ﴿اِيَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسۡتَعِيۡنُ﴾، ورنہ تمہارا دماغ خراب ہو جائے گا اور تم **"المدد یا شیخ عبدالقادر جیلانی اور یا علی مدد"** کہنا چھوڑ دو گے!!!!
عِلمی بات تو کافر نہیں کر سکتے تھے، لہذا اُنہوں نے کہا کہ رولا ڈال دو، لڑائی ڈال دو، جھگڑا کر لو۔۔ کیونکہ اُس زمانے میں جو قرآن سُنتا تھا وہ صحابی بن جاتا تھا۔۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی بات نہ سنو، فلاں مولوی کی بات نہ سنو، ان لوگوں کا جو حشر ہوگا وہ یہ ہے۔۔

[25] Surat No 67 : Ayat No 10, 11

اور (قیامت والے دن) کہیں گے کہ اگر ہم (دنیا میں) **سُنتے ہوتے** یا **عقل رکھتے** ہوتے تو دوزخیوں میں (شریک) نہ ہوتے۔
(تو اللہ کہے گا کہ) اب (اِن لوگوں نے) اپنے گناہ کا اِقرار کیا، تو پھٹکار ہو (اِن) دوزخیوں پر۔

اصل جُرم یہ ہے کہ **بات نہ سننا** اور اپنی **عقل استعمال** نہ کرنا!!!

》》》》》》》》》 TOPIC-7 《《《《《《《《《《

"قُرآن حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اَور کتاب کے ذریعہ سے دین اِسلام کی دعوت، تبلیغ اور جھادِ اکبر ممکن نہیں ہے"

قرآن حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دینِ **اسلام** کی دعوت و **تبلیغ** اور **جھادِ اکبر** ممکن نہیں ہے

(26) وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ○ [الانعام : 19]
(26) (اَے محبوب ﷺ! آپ فرماؤ :) اور وَحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں اِس سے تبلیغ کردوں تمھیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے (وہ بھی قرآن پر عمل اور اِسی سے تبلیغ کرے)

(27) فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ○ [قٓ : 45]
(27) (اَے محبوب ﷺ!) اِس قرآن کے ذریعے نصیحت کرواُسے جو (اللہ ﷻ) کی وعید (دھمکی) سے ڈرتا ہے (یعنی جو واقعی حق کے حصول کی خواہش رکھتا ہوا سے تبلیغ نفع دیتی ہے)۔

(28) فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ○ [الفرقان : 52]
(28) (اَے محبوب ﷺ!) اِن کافروں کی پیروی نہ کرنا (یعنی اِن کی باتوں کو نظرانداز کرو)، اور اُن سے اِس (قرآن) کے ذریعے (نصیحت و تبلیغ کر کے) بڑا جہاد کرو۔

(29) وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ [حٰمٓ السجدة : 33]
(29) اور اُس شخص سے زیادہ کس کی بات اچھی ہوگی جو لوگوں کو (قرآن کے ذریعے) (اللہ ﷻ) کی طرف بلائے اور نیک اعمال کرے، اور کہے کہ میں (بھی عام) مسلمانوں میں سے ہوں۔

[26] Surat No 6 : Ayat No 19

آپ (ﷺ) کہیئے کہ ---- میرے پاس یہ قرآن بطور وَحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اِس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جِس جِس کو یہ قرآن پہنچے اُن سب کو **ڈراؤں (تبلیغ کروں)** -----

مولویوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے تبلیغ نہ کرو!! بلکہ کِتابُ اللہ سے تبلیغ کرو!!! لیکن یہاں لوگوں نے مختلف کتابیں پکڑا دی ہیں!!
ایک مکتبہ فِکر نے **"فیضان سنت"** پکڑا دی ہے!! دوسرے نے **"فضائل اعمال"** پکڑا دی ہے!! تیسرے نے **"الرحیق المختوم"** پکڑا دی ہے!!
چوتھے نے **"چودہ ستارے"** پکڑا دی ہے!! اور کِتابُ اللہ کو پسِ پُشت

ڈال دیا ہے!!!!!
اُن مکاتب فِکر کے نام لینے کی ضرورت نہیں ہے، آپ سب کو پتا ہی ہے----

[27] Surat No 50 : Ayat No 45
یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم بخوبی جانتے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں، تو آپ **قُرآن کے ذریعے** اُنہیں سمجھاتے رہیں جو میرے وعید (ڈراوے کے وعدوں) سے ڈرتے ہیں۔

آپ ﷺ کے جمعہ کا خطبہ ہی یہ **'سورۃ ق'** ہوا کرتی تھی
Sahih Muslim   Hadees # 2015
آپ ﷺ ہر جمعے کے دن جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو **"سورۃ ق"** مِنبر پر پڑھتے تھے۔

اس کِتابُ اللہ کے ذریعے آپ ﷺ تبلیغ فرمایا کرتے تھے ..

[28] Surat No 25 : Ayat No 52
پس آپ(ﷺ) کافروں کا کہنا نہ مانیں اور **قرآن کے ذریعہ** اِن سے پوری طاقت سے **بڑا جہاد** کریں۔

سب سے بڑا جہاد کِتابُ اللہ کے ذریعے جہاد کرنا ہے!!! **قِتال** تو اِس کی آخری سٹیج ہو گی نا... کیونکہ جس کا قرآن کے ساتھ تذکیہ نفس ہو گا، عقائد کی اِصلاح ہو گی، وہی شخص قِتال کے لئے آمادہ ہو گا نا...!!! اور یہ مکّی سورۃ ہے، اُس وقت قِتال کا جہاد نہیں تھا...

(42) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (25)

[29] Surat No 41 : Ayat No 33

اور اِس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللّٰہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

اللّٰہ کی طرف بلانا یعنی کِتابُ اللّٰہ کی طرف بلانا ہے... خود بھی نیک کام کرنا ہے!! ورنہ دعوت اُلٹا بدّنامی بن جائے گی... اور اِن سب (نیک اعمال کرنے) کے باوجود اپنے آپ کو **عام مُسلمان** ہی کہے!! ناکہ اپنے ناموں کے ساتھ بڑی بڑی دُمّیں لگا لے... کہ میں "**《شیخ الحدیث》** ہوں، **《شیخ الاسلام》** ہوں، **《امام》** ہوں، **《مفتی》** ہوں" وغیرہ... پروٹوکول نہ لے بس یہی کہے کہ میں عام مسلمان ہی ہوں--- نبی ﷺ جس طرح کام کرتے تھے(بغیر پروٹوکول کے) اُسی طرح ہمارا رویّہ بھی یہی ہونا چاہئے نہ کہ یہ کہنا چاہئے کہ میں بہت بڑا بزرگ بن گیا ہوں---

Sahih Bukhari H # 4101
Jam e Tirmazi H # 2371
Silsila tus sahiha H # 3539
Mishkaat H # 5254, 5877

(غزوہ خندق کے موقع پر بہت سخت قِسم کی چٹّان نکلی تو) آپ ﷺ نے فرمایا کہ "میں اندر اُترتا ہوں۔" چنانچہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور اُس وقت (بھوک کی شِدّت کی وجہ سے) آپ کا پیٹ پتھر سے بندھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے کدال اپنے ہاتھ میں لی اور چٹّان پر اُس سے مارا۔ چٹّان (ایک ہی ضرب میں) بالوں کے ڈھیر کی طرح بہہ گئی۔

[CONTINUE on PART-2]

[اگلا حصہ نمبر 2 دیکھیں---]

.
.
.
.
.